رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنا بہت بڑا گناہ ہے

باب ماجاء فی تعظیم الکذب علی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

مولانا عبداللطیف مدنی (استاذ الحدیث جامعہ عربیہ چنیوٹ)

حدیث:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر قصداً جھوٹ بولا وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالے

حدیث:

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھ پر جھوٹ نہ بولا کرو اس لیے کہ جس نے ایسا کیا وہ دوزخ میں جائے گا۔

حدیث:

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا (راوی کہتے ہیں میرے خیال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصداً بھی فرمایا) وہ دوزخ میں اپنا گھر بنالے۔

تشریح:

ان مذکورہ تین احادیث کا مضمون ایک ہی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹ منسوب کرنا بہت بڑا گناہ اور شدید عذاب کا باعث ہے۔پہلی حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ جس نے مجھ پر قصداً جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔علمائے کرام نے اس کے دو معنیٰ بیان فرمائے ہیں۔ایک یہ کہ تمہیں مجھ پر جھوٹ بولنے کے مقابلے پر آگ میں داخل ہونا گوارا ہو جانا چاہیے۔اور دوسرے معنیٰ یہ ہیں کہ جو مجھ پر قصداً جھوٹ بولے گا وہ جہنم میں جائے گا۔دوسری حدیث اس معنیٰ پر صراحتاً دلالت کر رہی ہے۔اور تیسری حدیث کے معنیٰ پہلی حدیث کی مانند ہیں...... بلاشبہ مطلقاً جھوٹ بولنا ناجائز اور گناہِ کبیرہ ہے خواہ دین کے معاملے میں،عبادات سے متعلق ہو یا معاملات سے علی الاطلاق جھوٹ ناجائز اور حرام ہے اور سید الصادقین (سچوں کے سردار) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنا تو شدید ترین گناہ ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادگرامی ہے ''اِنَّ کَذِبًا عَلَیَّ لَیْسَ کَکَذِبٍ عَلَی النَّاسِ ،، میرے اوپر جھوٹ بولنا لوگوں پر جھوٹ بولنے جیسا نہیں ہے۔جھوٹ بولنا تو مطلقاً حرام ہے۔اگر اس کا تعلق آپ کی ذاتِ اقدس ہو گیا تو حرمت میں اور شدت آگئی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر جھوٹ بولنا بہت ہی زیادہ برا ہے،اس کا انجام بس جہنم ہی ہے۔چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کو نہایت سخت الفاظ میں زجرو توبیخ فرمائی ہے کہ وہ جہنم کی آگ میں جلنے لے لیے تیار ہو جائے اس لیے کہ ایسا بدبخت جو کائنات کی سب سے بڑی صادق ومصدق شخصیت پر بہتان باندھتا ہے وہ ایسی سزا کے لائق ہے کہ اسے جہنم کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کے حوالے کر دیا جائے۔علماء کرام کا اس پر اتفاق ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کی طرف کسی غلط بات کو منسوب کرنا حرام اور شدید ترین گناہ ہے اور ایسا جھوٹا آدمی خدائے غالب و جبار کے سخت عذاب میں گرفتار ہوگا اور بعض علماء جیسے امام محمد جہنیؒ نے اس جرم کو اتنا سخت قرار دیا ہے کہ اس شخص پر کفر کا حکم لگایا ہے۔

تنبیہ:

حدیث مذکور ''مَنْ کَذِبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً ،، الخ کے متعلق علماء نے فرمایا ہے کہ یہ بڑے اونچے درجے کی متواتر حدیث ہے اس لیے کہ اس حدیث کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی ایک بڑی جماعت نقل کرتی ہے چنانچہ بعض محدثین کے فرمان کے مطابق باسٹھ (۶۲) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس حدیث کو روایت کیا ہے جن میں عشرہ مبشرہ بھی شامل ہیں

۔

موضوع اور خودساختہ احادیث بیان کرنا

باب ما جآء فی من روی حدیثا وھو یری انّہ کذب

حدیث:

حضرت مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری طرف منسوب کر کے کوئی ایسی حدیث بیان کرے جس کے متعلق اس کا گمان ہو کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ شخص دو جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے اور اگر الکاذبین جمع کی صورت ہو تو معنیٰ یہ ہے کہ وہ جھوٹے آدمیوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

حضرت امام عیسیٰ ترمذیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو محمد عبداللہ ابن عبدالرحمٰنؒ سے اس حدیث کے سلسلے میں پوچھا کہ کیا وہ شخص بھی اس میں داخل ہے جو ایک حدیث روایت کرے اور وہ جانتا ہو کہ اس کی سند غلط ہے یا وہ حدیث مسند بیان کی ہے جسے بعض نے مرسل بیان کیا یا سند الٹ دی؟

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن نے فرمایا ''نہیں'' کیونکہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کسی نے ایسی حدیث بیان کی جس کی کوئی اصل نہیں اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

منسوب کرتا ہے تو مجھے ڈر ہے کہ وہ اس حدیث کے مطابق جھوٹا ہے۔

تشریح:

مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ایسی حدیث کو لوگوں کے سامنے بیان کرے جو واقع میں میری حدیث نہیں ہے اور پھر اس کو یہ معلوم بھی ہو میں جو حدیث بیان کر رہا ہوں وہ درحقیقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نہیں ہے بلکہ وضع کی گئی ہے اس لیے جھوٹا ہے کہ اس نے سچوں کے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط اور جھوٹ بات کی نسبت کی ہے اور یہ شخص جو اس حدیث کو بیان کر رہا ہے وہ اس لیے کذاب اور جھوٹا ہے کہ وہ بیان کرنے والا یہ جانتے ہوئے کہ یہ غلط حدیث ہے دوسروں تک پہنچا کر اس شخص کی مدد کر رہا ہے اور ظاہر ہے کہ جس طرح جھوٹی حدیث بنانے والا اللہ تعالیٰ کے عذاب میں گرفتار ہوگا اسی طرح اس کو بیان کرنے والا بھی عذاب الٰہی سے دوچار ہوگا اور اسے سخت سزا دی جائے گی۔